

طرح ہمارے دل کی دل حرمال لقب کی داد دے اے چرخ بے پروا!
کیفیت ٹھیک ٹھیک بہ غارت دادہ رخت و متاع کامرانی ہے۔
واضح ہو سکتی ہے،

لیکن اتنا جانتے ہیں کہ خوشی درد ہی کے پردے میں چھپی ہوئی ہے۔

۲۔ شرح : شیخ کی کیفیت، وضع و لباس، طور طریق اور گفتگو کا انداز
بڑا دل بھانے والا ہے۔ بے اختیار جی چاہتا ہے کہ ان حضرت کی نصیحت سنیں
اور انھیں کا طور طریق اختیار کر لیں، لیکن کیا کیا جائے، ابھی شراب نوش رند کی
جوانی کا عالم ہے اور اس عالم میں شیخ کی پیروی کر لینا بالکل مناسب نہیں۔

۳۔ شرح : چند روزہ زندگی میں غم و حسرت کی کار فرمائی کے سوا
کچھ نظر نہیں آتا اور موت عیش و کامرانی کے دور کی سرمایہ دار ہے۔ یعنی زندگی
سراسر غم ہے اور موت سراسر عیش و کامیابی۔

۴۔ شرح : داغِ دل پگھل پگھل کر گھر کی بربادی کے لیے چراغ مہیا
کرتا ہے۔ حقیقت حال کے نقطہ نگاہ سے دیکھا جائے تو محبت کی تپش گاہ میں انسان
کے لیے دائمی اجالے کا سامان ہے۔

محبت ہوگی تو دل پر داغ ہوگا۔ داغ کی جلن روشنی کا سامان بہم پہنچائے گی،
لہذا محبت ہی انسان کے اندھیرے دل میں وہ ضیا پیدا کرتی ہے۔ جو کبھی ماند
نہیں پڑتی۔

۵۔ شرح : ہمارے محبوب کو خود نمائی کے شوق کی فراوانی نے
جلوہ آرائی پر آمادہ کر رکھا ہے۔ ہمارے دل کی کشش اس پر خوش ہے کہ اس کا
مقصد حاصل ہو رہا ہے، حالانکہ یہ سراسر وہم ہے۔

مطلب یہ کہ محبوب کی تمام جلوہ آرائیاں اس کے ذوقِ خود نمائی کا نتیجہ ہیں۔
ہمارے جذبِ دل کو اس سے کوئی تعلق نہیں مگر ہم وہم میں مبتلا ہو کر اسے اپنی
کامیابی سمجھ کر بھولے نہیں سماتے۔